خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ
17- جنوری 1996ء

روزنامہ
# الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 15 | بدھ 25 شعبان - 1416ھ' 17 صلح 1375ہش' 17 - جنوری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## درخواست دعا

محترم ثاقب زیروی صاحب مدیر ہفت روزہ "لاہور" کو طبیعت زیادہ خراب ہو جانے پر پہلے لاہور میں ہسپتال میں داخل کیا گیا پھر افاقہ نہ ہونے پر سی ایم ایچ راولپنڈی منتقل کر دیا گیا ہے۔ احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جیسا اثر دعا میں ہے ویسا اور کسی شئے میں نہیں ہے مگر دعا کے واسطے پورا جوش معمولی باتوں میں پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ معمولی باتوں میں تو بعض دفعہ دعا کرنا گستاخی معلوم ہوتی ہے اور طبیعت صبر کی طرف راغب رہتی ہے۔ ہاں مشکلات کے وقت دعا کے واسطے پورا جوش دل میں پیدا ہوتا ہے تب کوئی خارق عادت امر ظاہر ہوتا ہے۔

کہتے ہیں دہلی میں ایک بزرگ تھا۔ بادشاہ وقت اس پر سخت ناراض ہو گیا۔ اس وقت بادشاہ کہیں باہر جاتا تھا۔ حکم دیا کہ واپس آکر میں تم کو ضرور پھانسی دوں گا اور اپنے اس حکم پر قسم کھائی۔ جب اس کی واپسی کا وقت قریب آیا تو اس بزرگ کے دوستوں اور مریدوں نے غمگین ہو کر عرض کی کہ بادشاہ کی واپسی کا وقت اب قریب آگیا ہے۔ اس نے جواب دیا۔ ہنوز دلی دور است۔ جب بادشاہ ایک دو منزل پر آگیا تو انہوں نے پھر عرض کی۔ مگر اس نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ ہنوز دلی دور است۔ یہاں تک کہ بادشاہ عین شہر کے پاس آگیا اور شہر کے اندر داخل ہونے لگا۔ تب لوگوں نے اس بزرگ کی خدمت میں عرض کی کہ اب تو بادشاہ شہر میں داخل ہونے لگا ہے۔ یا داخل ہو گیا ہے مگر پھر بھی اس بزرگ نے یہی جواب دیا کہ ہنوز دلی دور است۔ اسی اثنا میں خبر آئی کہ جب بادشاہ دروازہ شہر کے نیچے پہنچا تو اوپر سے دروازہ گرا اور بادشاہ ہلاک ہو گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس بزرگ کو کچھ منجانب اللہ معلوم ہو چکا تھا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 386)

## فہرست جنازہ

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے 29- دسمبر بروز جمعہ بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل جنازہ غائب پڑھائے۔

1- محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب (امیر ضلع شیخوپورہ)
2- مکرم سید محمد احسن اسماعیل صدیقی صاحب (شاعر) گوجرہ
3- مکرم چوہدری منیر احمد خان صاحب سابق امیر ضلع گجرات
4- مکرمہ سیدہ میمونہ بیگم صاحبہ والدہ مکرم سید عبدالسلام باسط صاحب نائب امیر ضلع جہلم
5- مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب مرکزی سیکرٹری مال جماعت کراچی
6- مکرمہ شریف بیگم صاحبہ والدہ راجہ غالب احمد صاحب (حضرت ملک برکت علی صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی بیٹی اور مکرم خادم صاحب کی ہمشیرہ تھیں)
7- مکرمہ ڈاکٹر امتہ المتین صاحبہ لاہور کینٹ
8- مکرم کے۔ محمد کنجو صاحب تیولہ کراہ کیرلہ (انڈیا)
9- مکرمہ اہلیہ صاحبہ کے محمد کنجو صاحب کیرلہ (انڈیا)
10- مکرم ظفر عالم صاحب کانپور (انڈیا)
11- مکرم شیخ خالد رحمان صاحب ابن شیخ رفیق الرحمان، صاحب آف کراچی

## درخواست دعا

○ مکرم مرزا عطاء الرحمن صاحب آف لندن حال ربوہ کی طبیعت 27- دسمبر 1995ء کو صبح 5 بجے سخت خراب ہو گئی تھی۔ فوری طور پر ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا اللہ نے فضل فرمایا اور طبیعت بہتر ہو گئی۔ احباب دعا جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ سے نوازے۔

○ مکرم محمد احمد شفیق صاحب ڈرائیور نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ کا مورخہ 10-1-96 کو فضل عمر ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

## فتنہ سے بچو کہ فتنہ نے کسی قوم کو سلامت نہیں رکھا

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

میں احمدی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ پہلوں کے حالات سے نصیحت پکڑیں۔ پہلے مفسد ہوئے اب بھی ہوں گے اور یاد رکھو کہ فتنہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے ہی پیدا ہوا کرتا ہے۔ نتیجہ میں پہلوں کے حالات کو سامنے رکھ لو۔ اگر فتنہ کی راہوں سے بچنے کی کوشش نہیں کرو گے تو خوب یاد رکھو کہ ان لوگوں کا نتیجہ کیا ہوا تھا۔ جو ان کا انجام ہوا وہی تمہارا ہوگا یعنی جماعت کی تباہی اور ہلاکت۔ ہمیشہ احتیاط کرو کہ کہیں فتنہ کا موجب نہ بن جاؤ۔ جماعت میں تفرقہ اندازی سے بڑھ کر ہلاکت کی راہ کوئی نہیں۔ جو رستہ پہلے خطرناک

باقی صفحہ 7 پر

## خداتعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

هومیو پیتھک کلاس نمبر 83

Digitized by Khilafat Library Rabwah


روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

17- صلح 1375 ہش    17 - جنوری 1996ء


# قومی کردار کی تشکیل

کسی ایک شخص کا کردار تو اسی کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے سے اجاگر ہوتا ہے۔ لیکن کسی قوم کا کردار نہ صرف ایک فرد سے یا ایک نسل سے بلکہ نسلوں کے تسلسل سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کسی قوم میں کوئی ایک شخص بہت اچھے کردار کا موجود ہو تو یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ اس ساری قوم کا یہی کردار ہے یا ایک نسل اچھے کردار کی ظاہر ہو تو اس سے بھی یہ اندازہ نہیں لگایا جا سکتا کہ یہ قوم اچھے کردار کی ہے۔ اچھے کردار کے لئے تسلسل کی ضرورت ہے۔ ایک نسل بھی اچھا کردار رکھتی ہے اور اس سے اگلی نسل بھی اور پھر اس سے اگلی نسل بھی اور اس طرح بات چلتی چلی جائے تو ہم نسل کے کردار کا ذکر کر سکتے ہیں۔ لیکن ایک ہی فرد یا ایک ہی نسل قوم کے کردار کا تعین نہیں کر سکتا۔ اور نسلی طور پر کسی قوم کے کردار کو بہتر بنانے کے لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ آج کی نسل کے بڑے لوگ بھی اچھے ہوں اور وہ اپنے بچوں کو بھی اچھا بنانے کی کوشش کریں۔ تاکہ وہ بچے جو کل کو بڑے ہونے والے ہیں ان میں بھی وہ خوبیاں پائی جائیں جو آج کے بڑوں میں پائی جاتی ہیں۔ اس بات کے پیش نظر یہ بات یقینی نظر آتی ہے کہ قوم کے کردار کے لئے یہ ضروری ہے کہ نسل در نسل اچھے لوگ پیدا ہوتے چلے جائیں۔ لوگوں کی بہتر تربیت ہو اور وہ بہتر کردار کا مظاہرہ کریں۔ اس بات کے حصول کے لئے بچوں کی تربیت انتہائی ضروری ہے۔ اور دوسری بات اس سلسلے میں جو ہم سب کے لئے لازم ہے وہ یہ جاننا ہے کہ بچوں کی تربیت کس طرح کی جائے۔ یہ کہنا کہ ہم بچوں کی تربیت کریں گے اس عزم کا اظہار تو ضرور ہے کہ ہم اگلی نسل کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ لیکن اس سے یہ پتہ نہیں چل سکتا کہ آخر ہم تربیت کریں گے کس طرح اور جو تربیت ہم کریں گے اس کا نتیجہ کیا نکلے گا۔ پس یہ بات بھی جاننا ضروری ہے کہ بچوں کی کس طرح تربیت کی جائے۔ ہم میں سے ہر شخص اپنے بچے کی تربیت کرنا چاہتا ہے۔ کوئی ماں باپ ایسے نہیں جو یہ نہ چاہیں کہ ان کا بچہ اچھے کردار کا ہو۔ لیکن اچھے کردار کا بنانے کے لئے کس بات کی ضرورت ہے یہ وہ بات ہے جو ہر شخص کو معلوم نہیں۔ پس یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ تربیت کے لئے عزم بھی ہو اور تربیت کے لئے اس بات کا علم بھی ہو کہ کس طرح تربیت کرنی ہے۔ اگر یہ دونوں باتیں موجود ہوں تو یقیناً بہتر تربیت کی جا سکتی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس سلسلے میں فرماتے ہیں:۔

"ہدایت اور تربیت حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں۔ اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے۔ اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہئے ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آداب تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔ پس اس سے زیادہ نہیں اور پھر اپنا پورا بھروسہ خدا تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہو گا وقت پر سرسبز ہو جائے گا"

"اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار"
کب تلک بڑھتا رہے میرے وطن میں انتشار
کب تلک معصوم جسموں سے لہو رستا رہے
کب تلک انسان انسانوں کا کھیلے گا شکار

ابوالاقبال

## سود و زیاں

لمحے لمحے میں نیا رُوپ نئی باس نہیں - یہ مری آس نہیں
کِھلکھلاتے ہوئے نغموں کا جواں سال طرب - اور یوں مُہر بلب

حرف پیغامِ دل افروز کی موہوم سی صوت - عزّتِ نفس کی مَوت
میں نے آواز کی خوشبو کو سمیٹا ہے مگر - چِھن گیا ذوقِ نظر
میں نے رنگوں کے سہارے سے بنائے موسم - اِک خوشی دو سرا غم
رات کو رات کہا دن کو نہ دن کہہ پایا - اُف مرے فکر و نظر کا سایہ

شوقِ پرواز نے چھُو لی ہے فلک کی رفعت - میرے دل کی عظمت
خارزاروں میں شب و روز بھٹکتا ہی رہوں - اور مَیں کچھ نہ کہوں
مجھ کو جینا ہے تو جینے کا ارادہ کر لوں - اپنی رفتار زیادہ کر لوں
اپنے ماتھے پہ امنگوں کی سجالوں کرنیں - رُوح میں اپنی بسالوں کرنیں

ہاتھ دے کر ترے ہاتھوں میں رواں ہو جاؤں
وہم ہی وہم کے پردے میں گماں ہو جاؤں
چُپ کی آواز خموشی کی زباں ہو جاؤں
ایک افسانۂ بے نام و نشاں ہو جاؤں
حُسن کا سُود محبت کا زیاں ہو جاؤں
تُو سبھی کچھ ہے مرے دوست' مری جان بتا
کیا یہ ممکن ہے کہ مَیں تجھ میں نہاں ہو جاؤں

کمندِ شوق

## وقف جدید

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے وقف جدید کی تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو.... اس چندہ میں حصہ نہ لے"

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے وقف جدید کے بارے میں فرمایا۔ "رحمت کا ایک دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے۔ اس نظام کے ذریعے حضرت (امام جماعت احمدیہ الثانی) نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمت کمانے کا سامان کر دیا ہے۔

"وقف جدید کے مالی جہاد میں ہر بچے کو شامل کریں تا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں۔"

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع وقف جدید کی کامیابی کے بارے میں ایک خواب کی تعبیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"وقف جدید کی تحریک کہتی ہے میرا بس کوئی نہیں۔ چاہوں بھی تو رک نہیں سکتی۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ کا فضل ہے جو مجھے بڑھاتے ہوئے آگے لے جا رہا ہے"

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 83

# لیلئم ٹگ - کیمو ملا - سلفر

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہومیو پیتھی کلاس میں مورخہ 15 مئی 1995ء کو احمدیہ ٹیلی ویژن پر فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر83

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ 15 مئی 1995ء کو ہومیو پیتھی کلاس میں فرمایا:-

**لیلئم ٹگ Liliam Tig** پیچش ہو یا پیشاب جلن کے ساتھ آئے اس میں مرک کور میں شروع میں بھی تکلیف ہوتی ہے اور لگتا ہے کہ اجابت ہونے سے ریلیف ہو گا یا پیشاب آئے گا تو ریلیف ہو گا لیکن یہ جاری رہتی ہے۔ پہلے بھی اور بعد میں بھی۔ نیٹرم میور میں شروع میں نہیں بلکہ بعد میں زیادہ ہوتی ہے۔ جب پیشاب نالی سے گزرتا ہے تو اس کو کاٹتا چلا جاتا ہے اس لئے بعد میں پھر جلن باقی رہتی ہے یہی بعد میں جلن والی علامت لیلئم ٹگ میں زیادہ ملتی ہے۔ سلفر' نیٹرم میور اور مرک کور کے درمیان کراس سمجھ لیں۔ کچھ ساتھ بھی ہوتی ہے لیکن بعد میں دیر تک اس کی جلن پیچش میں بھی اور پیشاب میں بھی رہتی ہے۔

**ذہنی تکلیفیں** اس میں ذہنی تکلیفیں بہت ہیں۔ خاص طور پر اگر کوئی مذہبی خیال ذہن میں جم جائے تو جنون کی حد تک بیٹھ جاتا ہے اور بعض دفعہ لوگ Torment ہو جاتے ہیں اس خیال سے۔ کئی ایسے لوگ ہیں جن کو بڑی مشکل سے ٹھیک کرنا پڑتا ہے۔ سمجھا بجھا کے بھی' کچھ دوائیں دے کے' ان کے دماغ میں کیڑا پل جائے کہ میں فلاں چیز ہوں۔ تو ہٹنے کا نام نہیں لیتا۔ کئی دفعہ سمجھاتے ہیں پھر وہ کہتے ہیں' ہاں اب سمجھ آ گئی ہے' پھر دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ یہ لیلئم ٹگ جیسی بیماری ہے۔ اور اس کے ساتھ Depression بھی ہوتا ہے۔ اداسی بھی ہوتی ہے۔ یہاں تو جتنے کیسز میرے پاس آئے ہیں وہ اکثر نوجوانوں کے تھے۔ خدا کے فضل سے سب ٹھیک ہو گئے۔ بہت معمولی شاذ کوئی ایسا ہے جو رہ گیا۔ ورنہ Recover ہو جاتے ہیں۔ اس میں صرف ہومیو پیتھک ہی استعمال نہیں کرنی چاہئے بلکہ جن کو Counseling کہتے ہیں یعنی بات کو سمجھ کر اور پیار سے سمجھانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ عموماً نفسیات اور جسمانی بیماریوں کا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اور ایک کو دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے اگر ہومیو پیتھک علاج میں نفسیاتی بیماری ذہن میں آ جائے 'کہ کیا ہے' تو اس کا اس کے ساتھ پہلو بہ پہلو علاج' دونوں جگہ مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ جہاں ذہن کو نسبتاً آرام ملتا ہے وہاں جسم کو بھی خود بخود اس سے آرام آتا ہے۔ مریض کو سمجھنا اور اس کی اصل تکلیف کو محسوس کرنا۔ یہ ڈاکٹر کے لئے بڑا ضروری ہے۔ اس کے برعکس بعض مریض ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں سمجھا ہی نہیں گیا۔ میں اچھا بھلا ہوں مجھے فوراً بات سمجھ آ جاتی ہے پھر بھی میرے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔ بتاتے چلے جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں سے پیچھا چھڑانا ناممکن ہے۔ لسوڑھی کی گٹھلی نہیں دیکھی کبھی آپ نے۔ یوں ہٹاؤ تو یہاں اٹک جاتی ہے' یہاں سے ہٹاؤ تو یہاں آ جاتی ہے۔ ایسے مریض جو ہیں وہ بھی بیماری کا حصہ ہیں اصل میں لیکن ان کا علاج Counseling نہیں ہے۔ جتنی کونسلنگ کریں گے وہ اور زیادہ مصیبت بن جائیں گے۔ اس لئے دوا دے کے پیچھا چھڑانے کی بات کرنی چاہئے۔ دوا میں اثر ہو گا تو پھر ٹھیک ہو جائیں گے۔

**لیلئم ٹگ والے مریض** illogical ہوتے ہیں۔ بڑی فضول بحثیں کرتے ہیں۔ بہت ہی نامعقول۔ مستقل طور پر سنجیدہ بیوقوفوں کی بات نہیں ہو رہی۔ یہ جو عام طور پر نوجوان بچیوں میں بعض دفعہ آ جاتی ہے۔ کسی وجہ سے تکلیف کی وجہ سے ضد میں آ جائیں تو جان بوجھ کے' پتہ بھی ہے کہ یہ غلط بات ہے۔ پھر بھی وہ دلیل دیتے چلے جائیں گے۔

ڈائٹنگ کے مارے ہوئے مریض اکثر اس بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جو زیادہ شدید ڈائٹنگ کریں ان کے ہاں Sense of Logic ختم ہو جاتی ہے۔ اکثر تو عارضی طور پر ہوتی ہے لیکن ڈائٹنگ کے جو مستقل اثر اعصاب پر پڑ جاتے ہیں وہ پھر ٹھیک نہیں ہوتے۔ ساری عمر کے لئے ایک مصیبت ہے۔ اس کے اندر جو جنسی امراض ہیں ان میں Excitability ہائیوسمس کی طرح کی پائی جاتی ہے۔ گرمی کے احساس کے لحاظ سے مزاج پلسٹیلا سے ملتا ہے۔

**سردرد** سردرد عموماً ماتھے پہ رہتی ہے۔ سامنے حصے پر۔ اس کے ساتھ یہ حصہ جکڑا ہوا۔ اور آنکھوں میں بھی Vision کی کمزوری۔ بعض دفعہ ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ ہلکا مدھم پڑ جاتا ہے۔ بعض دفعہ اس میں سائے سے آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ماتھے کے سامنے والے حصے کے درد اور آنکھوں کا تعلق یہ لیلئم ٹگ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ آنکھوں میں انفلیمیشن بھی ہو جاتی ہے پرانے انفلیمیشن کی وجہ سے خلیے بھر جاتے ہیں اور پھر مستقل سوجے رہتے ہیں۔

یہ میں آپ کو پہلے بتا چکا ہوں Draging Down SEnsation ہاتھ سے پکڑ کے بار باریوں اونچا کرنا۔ یہ احساس بھی لیلئم ٹگ میں بڑا نمایاں ہے۔

**پیچش** Dysentry (پیچش) کا آپ کو بتا دیا ہے مرک کور سے بہت ملتی ہے اس میں ایک چیز مرک کور سے کچھ زائد بھی ہے۔ جب بھی تکلیف ہوتی ہے' کچھ نہ کچھ اجابت موجود ہوتی ہے باہر نکالنے کے لئے۔ لیکن اس میں خالی پیٹ بھی' جبکہ کوئی سٹول نہیں ہیں۔ ہر وقت یہ احساس ہے کہ سٹول ہیں۔ اس کو نکالنے کی کوشش کرے گا۔ خالی ہو گا۔ پیچ پڑے گا اور پھر واپس آ جائے گا۔ یہ مخصوص علامت ہے لیلئم ٹگ کی۔

مینسٹرل علامتیں یہ ہیں کہ کم ہوتے ہیں۔ اور چلنے پھرنے سے ہوتے ہیں۔ آرام کریں تو ہٹ ہی جاتے ہیں۔ دل کی تکلیف میں اس کی جو نمایاں علامت ہے۔ وہ کیکٹس سے ملتی ہے۔ کیکٹس کی نمایاں علامت دل کی تکلیف میں یہ ہے کہ یوں جس طرح اچانک مٹھی میں آ جائے۔ جکڑا جائے۔ جسے جا پھا پڑنا کہتے ہیں۔ اچانک مٹھی یوں کھل جائے بند ہو جائے۔ یہ علامت کیکٹس کی بڑی نمایاں ہے۔ اور اس میں بھی پائی جاتی ہے۔

**کیمو ملا Chamomilla** کیمو ملا ایک ایسی دوا ہے جو عموماً بہت سخت غصیلے بچوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اور ایسا بچہ جس کا پارہ آسمان سے باتیں کرنے لگتا ہے۔ اس کے لئے کیمو ملا اچھی ہے۔ کیمو ملا کا بچہ بیماریوں میں بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کو آپ جس طرح بھی چاہیں بہلانے کی کوشش کریں اس کا غصہ کم نہیں ہوتا۔ کوئی چیز مانگے گا آپ دیں گے تو پھینک دے گا۔ کہ یہ میں نے کب مانگی تھی؟ کہے گا وہاں جانا ہے۔ اٹھائیں گے تو پھر دھکا دے گا۔ چپیڑ بھی مار دے گا۔ کہاں لے جا رہے ہو مجھے واپس کرو ادھر۔ وہاں جاؤ تو کہے گا مجھے ادھر لے کے کیوں نہیں گئے۔ نہایت بدتمیز غصے کی حالت میں۔ اس کی وجہ ایک یہ ہے کہ کیمو ملا کا مریض درد واقعۃً بہت محسوس کرتا ہے۔ اور اس کی تکلیف عام لوگوں میں جتنی محسوس ہوتی ہے اس سے بہت زیادہ کیمو ملا میں محسوس ہوتی ہے۔ اس کا اتنا قصور بھی نہیں۔ سخت عذاب میں مبتلا ہوتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ وہاں جانے سے فائدہ ہو گا۔ جب فائدہ نہیں ہوتا تو غصہ اس بات پہ آتا ہے۔ اور نام لیجانے والے کا لگتا ہے۔ چیز مانگے گا پھینک دے گا اسی غصے سے۔ کیمو ملا کی ایک اونچی طاقت 1000 میں فوری طور پر ایسے بچے کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ اور ایک تو احساسات نارمل ہو جاتے ہیں۔ دوسرے دوسری دواؤں کو کام کا موقع مل جاتا ہے۔ یہ بات آپ کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہئے۔ اگر کوئی موڈ مریض کے سر پہ سوار ہو تو جب تک موڈ نارمل نہیں کریں گے آپ اس وقت تک جو عام دوائیں ہیں' جو فائدہ دینا چاہئیں وہ ویسا فائدہ نہیں پہنچاتیں۔ کیونکہ سارے جسم کی توجہ ایک خاص طرف ہوئی ہوئی ہے۔ اور جو انسانی رد عمل ہے وہ اندرونی توجہ کو چاہتا ہے۔ خاص مزاج کا قبضہ ہو۔ جب اس کو ٹھیک کریں گے تو ضروری نہیں کہ اسی دوا سے بیماریاں بھی ٹھیک ہوں بعض ہوتی ہیں وہ میں بتاؤں گا کہ کون کون سی کیمو ملا کے اثر میں ہیں۔ وہ مریض کا مزاج بھی ٹھیک کرے گا اور مرض بھی۔ لیکن اگر کیمو ملا کا مریض ہو اور بعض علامتیں کیمو ملا کی نہ ہوں تو عین ممکن ہے کہ وہ پھر اس سے ٹھیک نہیں ہوں گی۔ اس لئے یہ خیال کہ ہر مریض ایک ٹکسالی کا مریض ہے اور اس کی دوائیں سب ہمیں معلوم ہو گئی ہیں۔ اس کی ہر مرض کیمو ملا میں ہی آئے گی یا پلسٹیلا ہی میں آئے گی یا آرسنک میں ہی آئے گی۔ یہ محض بچگانہ باتیں ہیں۔ دواؤں کی دریافت بھی اتفاقی ہے اور یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر دوا سو فیصد ایک آدمی کے مزاج کی خاطر بنائی گئی تھی اور اس کے سوا اس کو اور کوئی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ انسانی جسم بہت ہی وسیع اور بہت الجھا ہوا نظام رکھتا ہے۔ ان معنوں میں' غلط معنوں میں نہیں بلکہ پیچیدہ نظام پیش کرتا ہے۔ اس لئے بعض دفعہ

## ایک اچھی بات

اللہ تعالیٰ کو وہ اعمال پسند ہیں جن پر دوام اختیار کیا جائے۔ چاہے وہ چھوٹے چھوٹے ہی کیوں نہ ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



ایک دوا کے بعد چھوٹی چھوٹی مدد کے لئے دوسری دواؤں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پس مزاج اگر غیر معمولی طور پر برہم ہو یا اور کوئی مزاج میں یکطرفہ رجحان پایا جائے تو بہتر طریق علاج یہ ہے کہ پہلے رجحان کی دوا دیں۔ اس کو Normalise کرنے کی کوشش کریں۔ یہ اس صورت میں ہے اگر لمبی بیماریاں ہوں۔ اگر فوری ہوں تو بعض دفعہ فوری طور پر رجحان درست کئے بغیر اگر کوئی دوا ملتی ہے تو دینی پڑتی ہے۔ لیکن ایسا مریض جس کو مستقل بیماریاں لاحق ہیں اس کا مزاج پہلے درست کریں۔ کئی بیماریاں خود بخود دور ہو جائیں گی۔ جو باقی بچتی ہیں ان کا علاج مناسب دوا سے کیا جائے۔

**اعصابی بے چینی** کیمولا کی Over Sensitveness (غیر معمولی حساسیت) آپ کو میں بتا چکا ہوں اس کے ساتھ 'Twitching Jerking' مسلز کا پھڑکنا یہ سارا اعصابی بے چینی کا مظہر ہوتا ہے۔ ہمیشہ نہیں بعض دفعہ دوسری وجوہات سے بھی ہوتا ہے۔ لیکن اکثر اعصابی بے چینی ہو تو ان چیزوں کا زیادہ امکان ہے کہ جسم میں جگہ جگہ بے چینی ہو، پٹھے پھڑکیں۔ شکنجے پڑیں۔ اور عضلاتی نظام بھی درہم برہم ہو۔ اعصاب کا نظام بھی۔ اس دوا میں ان باتوں کے علاوہ کافیا، نکس اور اوپیم سے بھی کچھ مشابہتیں پائی جاتی ہیں۔ سب سے پہلی چیز تو یہ کہ کافی بھی غیر معمولی حساس ہوتی ہے۔ یعنی کافی کا مریض زود حس ہوتا ہے۔ نکس وامیکا کا بھی زود حس ہوتا ہے اور اوپیم کے متعلق یہ غلط فہمی دور ہونی چاہئے کہ اوپیم کا مریض بظاہر بے حس ہوتا ہے اور بے پرواہ اور غنودگی کی سی حالت میں۔ لیکن درحقیقت اوپیم سے جو نیند کی کیفیت ہے وہ یوں ہے کہ اگر زہر کے طور پر اوپیم کام کرے تو دماغ ہمیشہ مستعد ہی رہتا ہے۔ اور سخت بے چین رہتا ہے۔ جب آنکھ کھلے گی تو سکون اس کو نہیں ملے گا۔ اوپیم کا جو پہلا ردعمل ہے وہ بے ہوشی پیدا کرنے والا ہے۔ اور دوسرا جو ہے وہ Nerves کو تناؤ دیتا ہے ان میں خشکی پیدا کرتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے کیمولا والی کچھ علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اوپیم کے بعض کیسز میں سخت غصہ پایا جاتا ہے۔ اور وہ الگ رہتے ہیں کیونکہ ان کو ہر دوسری چیز اعصاب میں جھنجھناہٹ پیدا کرتی ہے۔ ان کی علیحدگی پسندی اور ان کی خاموشی میں کچھ اس چیز کا بھی دخل ہے۔ کچھ اس کا نیند کا جو غلبہ ہوتا ہے وہ الگ بات ہے۔ لیکن اوپیم حقیقت میں اندرونی طور پر حساس ہے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے۔

**تشنج** بچے جب معمولی تکلیفوں سے بخار وغیرہ میں بھی Stiff ہو جائیں اور Convulsions بھی شروع ہو جائیں ان میں نکس کام آتا ہے۔ اوپیم بھی کام آتا ہے کیمولا بھی اور کافیا بھی۔ اور بڑوں میں بھی میں نے دیکھا ہے بعض دفعہ ملیریا بخار زیادہ ہو گیا ہے یا اور کوئی بخار جب ایک حد سے بڑھتا ہے تو تشنج شروع ہو جاتے ہیں۔ اور بہت سے بچوں میں تو یہ عام بات ہے۔ اس وقت نکس سے شروع کرنا چاہئے۔ کیونکہ نکس کو میں نے اس میں بہت موثر پایا ہے نکس وامیکا میں دو ایسے اجزاء ہیں جن میں یہ مزاج ملتا ہے۔ ایک کاپر 'کیوپرم اور ایک بیلاڈونا۔ تو بیلاڈونا میں بھی بخار کے جوش کے ساتھ تشنج پایا جاتا ہے اس لئے پہلے نکس وامیکا سے ٹرائی کرنا چاہئے۔ ہاں غصہ بہت نمایاں ہو تو کیمولا اور اگر کچھ غنودگی کے بھی اثرات ہوں جیسے اوپیم کی غنودگی ہوتی ہے۔ اس میں ایک اور پہچان بھی ہے کہ آنکھوں کی پتلیاں برابر نہیں رہتیں۔ ایک پتلی سکڑ جاتی ہے ایک پھیل جاتی ہے۔ یہ انتہائی آگے بڑھے ہوئے امراض میں ملتا ہے۔ عام طور پر چہرے کے اوپر تمتماہٹ سی ہے ڈسٹی سی تمتماہٹ' کچھ اس میں سیاہی مائل سا احساس ہے 'اوپیم کی جو سیاہی ہے' یعنی خون کی رنگت اس میں ہلکا سا سیاہ داغ ضرور ہوتا ہے اور ڈسٹی جس کو میں کہہ رہا ہوں اس میں کچھ مٹی کا سا رنگ آجاتا ہے۔ ایسی صورت میں جب خون کا دباؤ بھی ہو اور یہ چیزیں ملتی ہوں۔ تو ایسا مریض چہرے سے پہچانا جاتا ہے اور ایک اور اس کی پہچان یہ ہے کہ جلد خشک ہوتی ہے بہت خشک دواؤں میں سے ہے جہاں تک جلد کا تعلق ہے یہ بالکل خشک ہو گی اور ایک تیسری چیز جہاں تک ذوق کا تعلق ہے میٹھے کی خواہش بہت بڑھ جاتی ہے۔ یہ علامتیں اگر اکٹھی کہیں نظر آئیں تو اوپیم کا ساتھ خیال آنا چاہئے مگر یاد رکھیں کہ تشنج کی وجہ یہ ہے کہ اصل میں زود حسی کی وجہ سے Convulsion پیدا کرتی ہے اور اس معاملے میں نکس اور کافیا کے برابر ہے۔

**بچوں کی پیچش** بچوں کی پیچش جو سبز رنگ کی ہو سلائمی، جیسے گھاس کتر کے ڈالا گیا ہو۔ جیسے گندگی میں گھاس بھی پھینک دیں ساتھ۔ تو کیمولا اس کی بہت اچھی دوا ہے۔ بچوں کی پیچش میں اگر رنگ سبز ہو اور مزاج تیز ہو تو کیمولا۔ ورنہ ایپی کاک اس میں بہت اچھی ہے۔ ایپی کاک کے سٹولز کی علامتیں کیمولا سے ملتی ہیں۔ لیکن مزاج کا بہت نمایاں فرق ہے۔ ایپی کاک کے ساتھ اگر گرمیاں ہوں تو ایکونائیٹ ملا دینا چاہئے۔ یہ مل کے پیچش کی بہت طاقتور دوا بن جاتی ہے۔ بعض دفعہ گرمی کی اچانک پیچش ہوتی ہے جس میں خون ہی خون بہنے لگ جاتا ہے۔ وہ ایکونائیٹ کی خاص علامت ہے۔ اور خوف بھی ہوتا ہے۔ پس اگر غصہ ہو تو کیمولا اور خوف ہو تو ایکونائیٹ اور ایپی کاک کے ساتھ ایکونائیت ملایا جائے تو وہ بھی اچھا ہے۔ نمایاں خوف کا انتظار کئے بغیر اگر ملا دیا جائے تو وہ زیادہ مفید ہے۔ خالی یعنی اکیلی ایپی کاک سے بھی زیادہ مفید ہے۔

کیمولا میں ایک بات یہ ہے کہ اکثر دردیں گرمی سے آرام پاتی ہیں۔ سوائے دانتوں کے اور چہرے کے اعصاب کے اور Jaws کے مسلز کے۔ یہ اس کی خاص علامت ہے۔ اس کے Convulsion کو بھی ٹکور سے آرام ملے گا۔ ٹھنڈ سے نہیں ملے گا۔ لیکن جو دانت کا درد ہے اور جبڑے کے اعصابی درد ہیں ان کو ٹھنڈ سے آرام ملتا ہے گرمی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

**فراخ دلی کی کمی** اس کی جو مستقل مزاجی علامتیں ہیں ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ اچانک کبھی غصہ آجائے یا ایک دم پارہ چڑھ جائے۔ جو مستقل علامتیں ہیں وہ فراخ دلی کی کمی ہے ایک تو کنجوسی ہے نا۔ وہ تو مختلف مزاج والوں میں مل جاتی ہے۔ پرورش کا اور بیک گراؤنڈ کا تعلق ہے۔ جو گہری مزاجی بات میں کہتا ہوں فراخ دلی کی کمی۔ بعض لوگ گھٹیا چھوٹا دل رکھتے ہیں۔ وہ کسی کی چھوٹی سی بات کو بھی نظرانداز نہیں کر سکیں گے۔ کچھ کمینگی بھی اس کو کہہ سکتے ہیں۔ وہ اگر خساست میں پائی جائے تو یہ کیمولا کی علامت ہے۔ اور اسی لئے کیمولا کے غصے والا گھٹیا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی بنیاد میں یہ بات داخل ہے۔ چھوٹے دل کی وجہ سے کسی دوسرے کی پرواہ ہی نہ کرنا۔ یعنی اگر کسی کو تکلیف ہے تو محسوس ہی نہ کرنا۔ اور کسی کو ضرورت ہے تو ٹھیک بات ہے ہوتی رہے۔ یہ جو خساست ہے یہ طبیعت کی گہری خساست ہے۔ اور اپنی ذات میں معاملہ بہت بڑھ جاتا ہے تو اس کی وجہ Balance کی کمی ہے۔ باہر کے لئے خسیس اور اپنے لئے بالکل الٹ اس کے برعکس۔ خود سے اپنی ذات سے چمٹے ہوئے لوگ جن کے اندر کچھ کمینی باتیں پائی جائیں یہ بنیادی مریض ہیں کیمولا کے۔

جہاں تک اوقات کا تعلق ہے اس کی تکلیفیں نیٹرم میور کی طرح نو بجے صبح زیادہ ہوتی ہیں اور بعض دفعہ نو بجے شام کو بھی۔

**ہوا کو پسند کرنا** کانوں میں ہر طرح کی آوازیں شور۔ اور پٹاخے وغیرہ بجنا۔ ہوا کا جہاں تک تعلق ہے یہ مریض ہوا کو پسند کرتا ہے۔ کھلی ہوا میں رائیڈ کرنا تیز جانا۔ لیکن کان ہوا کے لئے بڑے حساس ہیں۔ Roaring کے ساتھ ملا کر بتا رہا ہوں آپ کو۔ اس سے کان میں جو آوازیں آتی ہیں اور شور پڑتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے ہوا اس کو Aggravate کرتی ہے۔ اس لئے بعض دفعہ ایسا مریض کان کے اوپر کپڑا رکھ کے باہر نکلتا ہے یا مفلر باندھ کے نکلتا ہے۔ مفلر باندھنے والے مریض یا تو بہت سردی محسوس کرنے والے ہیں۔ ہوا سے ویسے ہی نفرت کرتے ہیں کیونکہ وہ ٹھنڈ زیادہ پیدا کرتی ہے۔ لیکن یہ مریض اس سے مختلف ہے۔ یہ صرف ہوا سے کان کی حفاظت چاہتا ہے ورنہ چہرہ ٹھیک ٹھاک ہے۔

**رات کو دانت درد** اس کے دانتوں کے درد کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ دن کو یہ درد غائب ہو جاتا ہے اور رات ہی کو آتا ہے پھر۔ تو ایسا دانت کا درد جو رات کا پھیرا مارنے والا ہو اس میں کیمولا خصوصیت سے یاد رکھنی چاہئے۔ آرسنک کا خیال رات کے وقت سے آتا ہے اور سلفیئم کا' مرکری کے جتنے کمپاؤنڈ ہیں' سلفر بھی' اس میں تکلیف بستر کی گرمی میں بڑھتی ہے' مگر ان سب میں یہ بات نہیں پائی جاتی کہ دن کو کلیتہ" غائب ہو جائے صرف رات کو آئے۔

اور کون سی دوا ہے جو آپ کے ذہن میں آتی ہے۔ صرف رات کے ساتھ تعلق ہے دن کے ساتھ نہیں ہے۔ دن کو ٹھیک ٹھاک ہے۔ اور رات کو وہ چیز واپس آجاتی ہے۔ وہ ہے آرنیکا۔

**آرنیکا کی خوابیں** آرنیکا کی خوابیں خوفناک ہوتی ہیں اور ساتھ ڈر ہوتا ہے۔ آرنیکا کی خوابیں اور ڈر رات کو آتی ہیں۔ دن کو مریض بہادر ہوتا ہے۔ اس کو کچھ بھی نہیں ہوتا۔ اور جو توہمات کے مریض ہیں ہائیوسمس وغیرہ دن کو بھی اسی طرح اور رات کو بھی اسی طرح ہوتے ہیں۔ اور آرسنک اس سے بالکل مختلف ہے۔ اس کی بے چینی جو ذہن سے تعلق رکھتی ہے اس میں دن کو بھی ذہن کے ساتھ بے چینی کا تعلق ہوتا ہے۔ آرنیکا میں دن کے وقت کچھ بھی نہیں ہوتا۔ رات کو جب سوتا ہے تو خوفناک خوابیں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ یہاں ایک مریض ہوتا تھا اس کو اللہ کے فضل سے ایک ہی خوراک سے شفا ہو گئی۔ آرنیکا اونچی طاقت میں دی تھی۔ اس کے بعد ڈراؤنی خوابیں آنا بند ہو گئیں۔ بعض ہیں جن کو رات کے وقت آرام آیا۔ دراصل آرنیکا ان کا علاج نہیں تھا دن کو بھی خوف رہتا تھا۔ جب میں نے آرنیکا دی تو رات کو کچھ کمی کی خوابوں میں لیکن خوف نے اور شکلیں بنانا شروع کر دیں۔ وہ تو بے چارہ الجھ جاتا ہے۔ دراصل مجھے ایسے کیسز میں آرنیکا نہیں دینی چاہئے تھی۔ کیونکہ جہاں دن کو بالکل صاف ہو اور رات کو ہو' وہاں تو ضرور کام کرتی ہے میں اس کو دیکھ چکا ہوں جہاں رات کے علاوہ کچھ اور بھی پیچیدگیاں ہوں۔ دن کو بھی جاری رہیں۔ ان میں اگر استعمال کریں گے تو تھوڑی سی شفا دے گا۔ اور باقی علامتیں باقی رہ جاتی ہیں۔

**دانت درد کی خاص بات** اس کا جو دانت کا درد ہے۔ اس میں خاص بات ہے۔ کہ رات ہی کو آتا ہے صبح کو غائب اور رات کو پھر آجاتا ہے۔ Insulation of the gums ۔ یہاں تک کہ Abscess کا خطرہ ہو۔ ایسی Swelling انفلے میشن Gums کی ہو مسوڑھے اکثر سوج جاتے ہیں۔ بے احتیاطی جو لوگ کرتے ہیں۔ زیادہ صفائی نہیں رکھتے۔ بچوں میں' ہر جگہ' ہر عمر میں یہ بیماریاں ملتی ہیں۔ لیکن اگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah



مستقل Abscess بننے کا خطرہ ہو تو اس میں کیمو ملا کو یاد رکھنا چاہئے اس کی Aggravation اکثر ساری رات سے نہیں بلکہ رات کے پہلے حصے سے تعلق رکھتی ہے۔ بارہ ایک بجے تک' جب رات صبح کی طرف پلٹ جائے تو یہ ختم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ خصوصیت سے رات کے پہلے حصے سے تعلق ہے۔ آرسنک کا ساری رات سے تعلق ہے۔ آرنیکا کی ڈراؤنی خوابوں کا ساری رات سے تعلق ہے۔ مگر اس کا رات کے پہلے حصے سے زیادہ تعلق ہے۔

**گلے کی تکلیف غصے کے ساتھ-** گلے کی تکلیفیں Soar Throat' Spasm یہ سب چیزیں اگر غصے کی ساتھ اکٹھی ہو جائیں پھر کیمو ملا گلے کی بہترین دوا ہے۔

**کافی کے بد اثرات** اس میں پیاس بڑی شدید ہوتی ہے کافی اور کیمو ملا ایک دوسرے کو انٹی ڈوٹ بھی کرتی ہیں۔ اگر کافی زیادہ پینے سے نیند اڑ جائے تو میں نکس وامیکا دیتا تھا۔ مفید ہے۔ لیکن پورے کے پورے کافی کے بد اثرات کو ہٹانے کے لئے کیمو ملا مفید ہے۔ اسی طرح کیمو ملا کے بد اثرات کو مٹانے کے لئے کافی مفید ہے۔ ہومیو پیتھک کے نہیں۔ لیکن جب انٹی ڈوٹ کریں گے تو ہومیو پیتھک میں انٹی ڈوٹ کریں گے۔ کافی پلا کے نہیں بلکہ ہومیو پیتھی میں کافی کی ڈوز دے کے۔

گندے انڈوں کی بو والی گیس اگر پیدا ہو۔ بعض دفعہ ڈکاروں میں بھی بو آجاتی ہے' تو اس میں کیمو ملا بیان کیا جاتا ہے کہ اچھی ہے۔ میں نے کبھی تجربہ نہیں کیا۔

مارفین کا استعمال دردوں کے لئے اکثر ہوتا رہتا ہے۔ خاص طور پر پہلے دل کے دوروں میں تو ضرور دیا کرتے تھے۔ اس کا جو بعد کا اثر ہے اس میں الٹیاں آتی ہیں۔ اس میں کیمو ملا بہت مفید ہے۔ خاص طور پر ایلو پیتھک ڈاکٹر اکثر مارفین استعمال کرتے رہتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کیمو ملا کی شیشی ساتھ رکھا کریں۔

اس کی جو پیٹ کی دردیں ہیں اس میں دوہرا ہونے کا رجحان مریضوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ بات کولوسنتھ میں ملتی ہے۔

بعض دفعہ عورتوں کو مینسز میں' Clots نہیں۔ چھیچھڑے سے آتے ہیں۔ اور کئی مریضائیں ایسی مجھ سے بھی علاج کروا چکی ہیں۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے میوکس ممبرین کا ٹکڑا کٹ کر ساتھ آیا ہو۔ اس جگہ کیمو ملا بہت اچھی ہے۔ بلکہ اس خصوصی مرض سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ کیمو ملا کا۔

**حمل میں استعمال** حمل Pregnency میں بھی بلکہ وضع حمل کے وقت خصوصیت سے Cramping جو پیدا ہوتی ہے۔ خاص Cramping ہو مثلاً ایکٹیا ریسی موسا کی سمی سی فیوجا والی۔ وہ کس طرح پہچانی جاتی ہیں۔ کولوفائیلم بتائی ہے۔ سائیڈ پہ یعنی پہلو پہ جا کے تشنج پیدا کر دیتی ہے۔ اور جس پہلو مریضہ لیٹتی ہے اس پہلو پہ تشنج زیادہ ہوتا ہے۔ اور دردیں' بجائے اس کے کہ نارمل بچے کو Push کرنے میں مدد کریں وہ پہلو کی طرف چلی جاتی ہیں۔ بچے کی پیدائش کے بعد اگر ہیمرج ہو جائے تو اس میں بھی کیمو ملا کو یاد رکھنا چاہئے۔ بعض دفعہ یہ اکیلی بھی ہیمبرج کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ جس کا بچے کی پیدائش کے بعد کوئی تعلق ہو۔

## دودھ پلانے والی ماؤں کے لئے

اس میں Cramping بھی ہے۔ دودھ پیتے بچے سے ماؤں کو Cramping ہو جاتی ہے۔ جو ماں دودھ پلاتی ہے اس کو اگر دودھ پلاتے ہوئے اپنے جسم کے کسی حصے میں تشنج ہو جائے تو کیمو ملا کو یاد رکھیں۔ عام طور پر فوری اثر دکھاتی ہے۔ ایسی بیماری میں۔ بہت شاذ کا معاملہ نہیں ہے کئی دفعہ عورتیں شکایت کرتی ہیں۔ ایسے وقت کبھی یہاں اینٹھن ہو گئی۔ کبھی ٹانگوں میں کبھی گردن کے پیچھے۔ کیمو ملا کی ایک دو خوراکیں دیں وہ بچے کے لئے بھی مفید ہو گی۔

**دودھ پیتے بچوں کے لئے** بعض دفعہ اگر بچے کو دوا دینی ہو تو ماں کو دے دی جائے جو دودھ پلاتی ہے تو بچے کو فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ بعض دفعہ نہیں بھی پہنچتا۔ اس لئے پھر بچے پر براہ راست ٹرائی کریں۔ ابھی تک میں نے اس کا فرق نہیں محسوس کیا۔ بعض جگہ میں نے محسوس کیا مگر معلوم نہیں ہو سکا کہ کہاں ہے۔ پرانے تجربے میں مجھے یاد ہے کہ بعض مائیں جو دودھ پلاتی ہیں ان کو بچے کی علامتیں پیش نظر رکھ کر دوا دو تو فوراً اثر ہوتا ہے اور بچہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ بالکل کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اور وہی دوا براہ راست بچے کو دی جائے تو بچہ ٹھیک ہو جاتا ہے مجھے یہ شک پڑتا ہے کہ ہو سکتا ہے یہ وجہ ہو۔ اس لئے اس بات کو پیش نظر رکھیں تو معین تحقیق ہو سکتی ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگر بچے کی بیماری کی علامتیں ایسی ہوں جو ماں کے عمومی مزاج کے مطابق ہوں۔ اب ماں کو بھی ایسی بیماریاں ہوتی ہیں۔ تو پھر ماں کو دینے سے دودھ کے ذریعے بچے کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ماں اگر صحت مند ہو تو اس کی جو انٹی باڈیز کے اثرات ہیں وہ بچے میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ اور اگر دونوں کے مزاج مختلف ہوں ماں کا مزاج اس کی روزمرہ کی دوائیں اور ہوں۔ اور بچے کو اور تکلیف ہو تو باپ سے بھی تو مزاج لے سکتا ہے۔ اس صورت میں باپ کو تو فائدہ کوئی نہیں دواؤں کا۔ اس لئے بچے کو دوا دینی پڑے گی۔ یہ میرا اندازہ ہے۔ لیکن معین تحقیق نہیں ہے۔

**کھانسی- کالی کھانسی** بچہ سوتے میں کھانستا ہے یا غصہ آنے پر ضرور کھانستا ہے اس میں کیمو ملا بہت اچھی ہے۔ جب کالی کھانسی کی وبائیں پھیلتی ہیں ان میں بعض دفعہ کیمو ملا بڑی چلتی ہے۔ بچوں میں بجائے اس کے کہ صرف اس مزاج کے بچوں کو دی جائے جن کے اندر غصہ بے انتہا موجود ہے۔ کالی کھانسی کی بعض دباؤں کا کیمو ملا سے تعلق ہے۔ اس لئے ربوہ میں نے دیکھا ہے بعض دفعہ کیمو ملا بہت اثر دکھاتی ہے۔ لیکن ہر سیزن میں نہیں۔ اگر کالی کھانسی کے مریض بچہ کا مزاج غصے والا ہو اس میں کیمو ملا کام کرے گی۔ لیکن بعض دفعہ اس کے بغیر بھی بعض موسمی کھانسیوں میں اثر دکھاتی ہے۔ یہ بات بہت سی دواؤں میں ملتی ہے۔ بعض موسمی بیماریاں بھی بعض دفعہ خاص ایسا انداز لے کے آتی ہیں جن کا کسی دوا سے مزاج ملتا ہے۔ ہمیں تفصیل سے اس کا پتہ نہیں کیونکہ جو پروونگ ہوئی ہوئی ہیں وہ اتنی باریک نہیں ہوئیں اور اتنے مختلف سیزنز میں نہیں ہوئیں۔ کہ ہم قطعی طور پر کہہ سکیں کہ اس دوا کے مزاج میں یہ بات داخل ہے۔ اس لئے یہ باتیں کلینیکل تجربوں سے پتہ چلتی ہیں۔ ڈاکٹر نوٹ کرتے رہتے ہیں اس طرح سے آہستہ آہستہ ڈاکٹر کو نئی واقفیت پیدا ہوتی ہے۔

اس میں بھی ڈراؤنی خوابیں ہیں Anxious Dreams لیکن رات کے شروع کے حصے میں۔

## ہومیو پیتھی اور آئسو پیتھی کا فرق

سلفر چوٹی کی ان دواؤں میں سے ہے جن کے بغیر ایک ہومیو پیتھ کا گزارا ہو ہی نہیں سکتا۔ اور اس کا جو اثر ہومیو پیتھ کو علم ہونا چاہئے اور شکر گزار ہونا چاہئے وہ ایلو پیتھک ڈاکٹرز ہیں۔ جن کا انٹی بائیوٹک کا استعمال اتنا زیادہ ہے اور اتنی کثرت سے دنیا کو دوا دی جاتی ہے کہ اس کے نتیجے میں دنیا کی بھاری آبادی ہومیو پیتھک ڈوز میں سلفر کی محتاج ہو چکی ہے لیکن مشکل یہ ہے کہ سلفر کی جو علامتیں سلفر نے نہ پیدا کی ہوں وہ ضروری نہیں کہ سلفر سے ٹھیک ہو سکیں۔ اس لئے Complications ہو جاتی ہیں۔ اتنی آسان بات نہیں ہے کہ چونکہ انٹی بائیوٹک دوائیں مل رہی ہیں اس لئے سلفر دے دی جائے سلفر Base پر یہ دوائیں بنتی ہیں۔ اور انٹی بائیوٹک کا جو اثر ہے اس پر سلفر کا اثر نمایاں ہے۔ اور سلفر یا کوئی بھی ایسا زہر ہو جو جسم میں علامتیں پیدا کرتا ہے براہ راست اسی زہر سے اس کا علاج شاذ کے طور پر تو ٹھیک ہے۔ مگر بالعموم نہیں ہوتا۔ اس سے ملتی جلتی دوا چاہئے۔ اور ہومیو پیتھی کا نام بتا رہا ہے کہ جس چیز سے جو مرض پیدا ہو رہا ہے اس سے اس کا علاج نہ کرو بلکہ اس سے ملتے جلتے زہر سے اگر اس کی علامتیں ملتی ہوں تو اس کے علاج کی کوشش کرو۔ اسے کہتے ہیں ہومیو پیتھی۔ اور اس کے برعکس بعینہ اسی چیز سے علاج کیا جائے اسے آئسو پیتھی کہتے ہیں۔ یعنی بعینہ وہی چیز دینا۔ ہم ہومیو پیتھی علاج کرتے ہیں۔ آئسو پیتھی علاج نہیں کرتے۔ لیکن اس کے باوجود بعض دفعہ آئسو پیتھی بھی ہومیو پیتھی میں استعمال کی جاتی ہے۔ اور جو نوزوڈ ہیں وہ سارے اسی اصول پر ہیں۔ جو نوزوڈ ہم دیتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ مثلاً سورائینم کے مادے سے سورے کا علاج کرنا۔ میڈورائینم سے گونوریا کا علاج کرنا۔ اسی طرح سفلینم ہے۔ اس سے سفلس کا علاج کرنا۔ اس کو ہم سمجھتے ہیں عام طور پر کہ یہ ہومیو پیتھی ہے لیکن یہ ہومیو پیتھی نہیں ہے۔ یہ آئسو پیتھی ہے۔ کوئی زہر جو وہی مرض پیدا کر رہا ہے۔ اگر اسے بہت اونچی طاقت میں مریض کو دیا جائے۔ تو اتنا ہلکا کر دیا جائے کہ اس میں اثر کا کوئی وہم و گمان بھی باقی نہ رہے۔ تو بعض دفعہ وہ اس بیماری میں بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ لیکن شفا وہاں دیتا ہے جہاں اس سے ملتی جلتی بیماریاں یا اس کے نتیجے میں کچھ اور تبدیلیاں آجاتی ہیں۔ اس سے پھر اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ پھر دینا مفید ہے۔ لیکن یہ مرض کو کھول دیتا ہے۔ اور اس کے بعد پھر اصل زہر جو ہومیو پیتھی دوا کی صورت میں استعمال ہونے چاہئیں ان کی نشاندھی ہو جاتی ہے۔

اور جتنے بھی ایلو پیتھی میں Prophylactic انجکشن دیئے جاتے ہیں۔ مثلاً چیچک کے لئے' ویکسی نیشن کی جاتی ہے ویکسی نیشن تو ہر بیماری کے زہر سے جو دوا بنائی جائے وہ ویکسی نیشن ہی کہلانی چاہئے۔ لیکن میرا خیال ہے خاص طور پر جو چیچک ہے اس کے لئے ویکسی نیشن کرتے ہیں۔

ڈاکٹر مجیب صاحب نے Immunization کا ذکر کیا تو۔ حضرت صاحب نے فرمایا ہم امیونائزیشن کا لفظ استعمال نہیں کرتے بلکہ یہ کہتے ہیں یہ ٹیکہ Prophylactic ہے۔ اس اصول میں اصل بیماری کا زہر اتنا خفیف کر دیا جاتا ہے کہ وہ جسم پر قبضہ نہ کر سکے۔ اور جسم کو پیغام دے دے کہ تم پر حملہ ہو رہا ہے وہ جو رد عمل جسم سے ظاہر ہوتا ہے اس کے نتیجے میں بخار بھی ہوتے ہیں جسم بھی ٹوٹتے ہیں اور بہت ساری چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔

اس سے یہ بات پتہ چلتی ہے کہ جو رد عمل ہیں ان میں دراصل کچھ Impurities ہونے کا دخل ہے۔ اگر اونچی طاقت میں یہی دوا ہومیو پیتھک طریق پر ہلکی کر کے دی جائے تو وہ رد عمل نہیں ہوتے بلکہ اور طرح کے رد عمل ہوتے ہیں۔ اکثر ویکسی نیشن بناتے وقت جو گندے مادے باقی رہ جاتے ہیں ان کی وجہ سے یہ رد عمل ہے ان سے بخار وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ الگ بحث ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ آئسو پیتھی ہے اصل میں۔ ایلو پیتھی میں جتنا حفظ ماتقدم کا یعنی Prophylactic نظام ہے ٹیکوں کا وہ آئسو پیتھی ہے اور اس کے نتیجے میں مرض کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہونے سے پہلے یہ دوا دیتے ہیں یہ Prophylactic کہلاتی ہے۔ لیکن مرض کے دوران یہ ٹیکہ نہیں لگاتے۔ کیونکہ غالباً وہ بہت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہومیو پیتھک استعمال میں آسو پیتھی سے' ہومیو پیتھک استعمال اور ایلو پیتھک میں یہ فرق ہے کہ ایلو پیتھک میں آسو پیتھی اکثر حفظ ماتقدم کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اور ہومیو پیتھی میں حفظ ماتقدم کے لئے بھی مگر بیماری کے زیادہ لمبا عرصہ تک جسم کا جزو بن جانے کی صورت میں بھی اس کی ضرورت پیش آتی ہے۔ مثلاً سل میں بے سیلی نم Prophylactic کے طور پر بھی اور گہری پرانی مزمن سل کے مرض میں اسے جڑوں سے اکھیڑنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

سلفر کے متعلق میں بتا رہا تھا کہ اس کی بہت علامتیں ملتی ہیں چند جگہوں پر اس کا اثر بہت ہی گہرا اور نمایاں ہے۔ اس کے Hitpoints میں ایک لنگز ایک جگر اور ایک جلد۔ یہ تین نمایاں اس کے Hitpoints ہیں۔ بڑی شدت سے ان چیزوں کو متاثر کرتی ہے۔ اور تیسری چیز وریدیں۔ جو نیلے خون کی رگیں ہیں ان کو وریدیں کہتے ہیں۔

**سلفر** ہومیو پیتھک میں اسی Venous سسٹم کو پورٹل سسٹم بھی کہا جاتا ہے پورٹل کا تعلق تو غالباً جگر سے ہے۔ لیور بھی گندے نیلے خون کو لنگز کی طرف اور دل کی طرف منتقل کرتا ہے۔ پہلے دل کی طرف پھر لنگز کی طرف۔ یہ جو نظام ہے اس کا نام وینس سسٹم رکھ لیں یا پورٹل سسٹم رکھ لیں۔ وینس سسٹم میں پورٹل سسٹم کی چوٹی کی دوا سلفر ہے۔

جلدی امراض اور گلینڈولز' جن میں سب سے زیادہ جگر کی اور خنازیری علامتیں بھی گلینڈز سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور لنگز اور ان کے لمبے اثرات سے یا اچانک ان کے تیزابی مادوں زہریلے مادوں سے دماغ پر اثر پڑ جائے اس کا بھی سلفر علاج ہے۔ ایلو پیتھک میں تو سلفر اور اصولوں پر استعمال ہوتی ہے۔ لیکن مثلاً فنکس کیریئر کے طور پر سلفر بیس ڈرگ استعمال ہوتی ہیں۔ لیکن ہومیو پیتھک میں اونچی طاقت میں سلفر دی جائے تو بڑی سٹرانگ اینٹی بائیوٹک ہے
One of the strongest Antibiotics
مگر الٹی طرح کام کرتی ہے۔ براہ راست مرض کے جراثیم پر حملہ نہیں کرتی بلکہ جسم میں اس جراثیم کی موجودگی کا احساس دلاتی ہے۔ اور پھر جوابی حملہ کرتی ہے۔ اور اس لحاظ سے Chronic Infectious Diseases میں یا سپٹک Diseases میں وقتاً فوقتاً سلفر کی ضرورت رہتی ہے۔ باوجود اس کے کہ سلیشیا گرمی سردی کے اثرات کے لحاظ سے ایک مختلف بلکہ متصادم مزاج رکھتی ہے۔ اس کے باوجود سلیشیا اگر کسی مریض کو دے رہے ہیں آپ' تو کبھی کبھی سلفر 200 کی ہفتے میں ایک دو دفعہ خوراک دی جائے تو سلیشیا کے اثر کو دوبارہ پیدا کر دیتی ہے۔ اور صرف سلیشیا کے ہی نہیں بلکہ دوسری دواؤں سے بھی اس کا یہی سلوک ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بنیادی طور پر دفاعی نظام کو بیدار کرنے میں عمومی بیداری کرنے میں 'اس کو Boost دینے میں سلفر بہت اچھی دوا ہے۔

**نشے کا توڑ** یہ نشے کا توڑ ہے اور نشے کا توڑ ہونا گہرا اس کی ذات میں پایا جاتا ہے۔ اس لئے ڈرگ ایڈکشن میں بھی اس کی کوئی شکل ضرور کام آنی چاہئے۔ جہاں تک شراب کے نشے کا تعلق ہے وہ میں خود تجربہ کر کے دیکھ چکا ہوں۔ جرمنی میں جب میں پچھلی دفعہ جماعت کے فنکشن میں گیا تھا۔ سوال و جواب کی مجلس میں' وہاں ایک مشرقی جرمنی کے دوست تھے' بڑی عمر کے نسبتاً 50-60 سال عمر کے لگ بھگ ہوں گے۔ لڑکھڑاتے ہوئے مائیکرو فون پر آئے اور اسی طرح کی زبان میں جو نشیئوں کی ہوتی ہے۔ میں نے کہا اتنے بیمار ہیں۔ سہارا دو پکڑو۔ تو کافی دیر لگائی انہوں نے بتانے میں کہ وہ الکوحلک ہیں اور اتنے خطرناک الکوحلک ہیں کہ کوئی علاج ان کے کام نہیں آیا۔ اس وقت بھی وہ کہتے تھے میں اپنی شراب ساتھ لے کے آیا ہوں۔ کہتے تھے کہ میں رہ نہیں سکتا۔ ان کو میں نے سلفیورک ایسڈ بتایا کہ ایک قطرہ ایک گلاس پانی میں حل کر کے روزانہ دن میں تین دفعہ استعمال کریں۔ وہی ایک گلاس کا پانی تین خوراکیں بنا کر۔ اور اس کے دو تین دنوں کے بعد مجھے تو یاد نہیں رہا تھا' ایک احمدی دوست جو ان کے واقف تھے ان کو ایسٹ برلن سے لے کر آئے تھے۔ ان کا خط آیا کہ وہ بالکل شفایاب ہو چکے ہیں۔ چند دن کے اندر اندر ان کی کایا پلٹ گئی۔ شراب ہی سے نفرت ہو گئی۔ یہ میں اس لئے واقعہ بتا رہا ہوں کہ اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ سلفر کا عادات سے تعلق ہے۔ اس لئے ضروری نہیں کہ ہر دفعہ جب دوا اثر کم کر دے' اور پہلے اثر دکھا چکی ہو' اس میں آپ اس کی طاقت ہی بڑھائیں' بعض دفعہ زیادہ بڑھانے سے پھر وہ کام نہیں کرتی۔ یہ طاقتوں کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہے۔ اب تک اس پہ ہومیو پیتھی میں بہت کام ہونے والا ہے۔ یہ میں نے دیکھا ہے کہ 30 طاقت میں کام کر رہی ہے 200 میں دیں گے تو بعض دفعہ نہیں کام کرتی۔ بعض دفعہ کرتی ہے۔ لیکن ہر ایسی دوا جو فائدہ پہنچا چکی ہو اگر بیچ میں سلفر انٹروڈیوس کریں گے تو اچانک وہ دوبارہ فائدہ پہنچانا شروع کر دے گی۔ جسم کی عادت سے اس کا تعلق ہے۔ عادت کو توڑتی ہے۔

**سلفر کا مزاج** آرسنک کا ایک مزاج میں نے آپ کو بتایا تھا۔ نفیس اور صاف ستھرا آرسنک کا مریض چھڑی کو بھی سیدھا رکھے گا۔ اگر کوئی اسے ٹیڑھا کر دے تو ایک دم اسے ٹھیک کر دے گا۔ اسے کہتے ہیں آرسنک کا مریض۔ اور سلفر' میری میز دیکھ لیں آپ۔ باوجود اس کے کہ میں جانتا ہوں میں سلفر کا مریض نہیں ہوں۔ لیکن یہ جو افراتفری ہے نا یہ وقت کی کمی کی وجہ سے ہے۔ بعض دفعہ آپ کو اتنا وقت نہیں ملتا کہ سلیقے سے رکھ سکیں وہ انبار لگا دیتا ہوں۔ یہ جو بات ہے یہ سلفر کا مزاج نہیں ہے۔ وقت کی کمی کے احساس کی وجہ سے آہستہ آہستہ یہ بیماری بن جاتی ہے۔ لیکن سلفر کا مریض جو ہے اس کے ساتھ کچھ اور علامتیں بھی ہیں۔ ایک تو درہم برہم ہے ہر چیز۔ دوسرا نہانے سے نفرت۔ اب نہانے کا جہاں تک تعلق ہے اگرچہ مجھے وقت کم ملے تو میں کم نہاتا ہوں۔ ہفتے میں دو دفعہ ہو گیا۔ ایک دفعہ بہرحال ضروری ہے۔ لیکن جب وقت ہوتا تھا تو انگلینڈ ہی میں بعض دفعہ ایک دن میں تین دفعہ بھی نہاتا تھا۔ کالج جانے سے پہلے۔ پھر واپس آ کے۔ پھر رات کو باہر سے واپس آ کے۔ اور سخت سردی میں سخت ٹھنڈے پانی سے نہالیتا تھا۔ اور اس کی وجہ مزاج کی بات نہیں تھی۔ پیسے کی کمی تھی۔ کیونکہ وہاں ہر دفعہ پیسے ڈالنے پڑتے تھے۔ تب جا کر پانی گرم ہوتا تھا۔ مصیبت پڑی تھی کہ یا کھانا کھاؤ یا نہاؤ۔ اس لئے میں نے عادت ڈال لی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ پہلی دفعہ جب پانی پڑے تو تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے بعد ٹھنڈے پانی سے بڑا مزا آتا ہے۔

تو یہ میں آپ کو مزاج بتا رہا ہوں کہ مزاج کے لحاظ سے سلفر کو نہانے سے نفرت ہوتی ہے۔ اور اس پہلو سے اس کا مزاج اوپیم سے ملتا ہے۔ افیمی کو بھی نفرت ہے پانی سے' نہانے سے' اور سلفر کو بھی ہے۔ اگر گہرا مزاج سلفر کا کسی میں ملے تو سلفر اتنی وسیع اثر دوا ہے کہ اس کی اکثر بیماریوں میں یہی دوا پھر کافی ہو جائے گی۔ لیکن اگر مزاج ملتا ہو۔

اور دوسرا Filthy ہوتا ہے۔ بدبوئیں جسم سے اٹھتی ہیں۔ بغلوں میں پسینہ بدبودار۔ پاؤں کا پسینہ بدبودار۔ جرابیں ایک دفعہ پہن کر ایسی بدبو چھوڑتی ہیں کہ اگر کسی آرسنک کے مریض کا سجدہ سلفر کے مریض کے پاؤں میں آئے تو مارا جائے۔ ناقابل برداشت چیز ہے۔

اس لئے یہ علامتیں مستقل ہیں۔ ایک دو علامتوں سے مریض نہیں پہچانا جاتا۔ گروپس ہیں اکٹھے گروہ ہیں علامتوں کے۔ یہ جب اکٹھے پائے جائیں تو مریض پہچانا جاتا ہے۔ اور ایک دفعہ مریض پہچانا جائے تو یا اس کی اکثر بیماریوں میں یہی دوا کافی ہو گی۔ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ضروری نہیں ہوا کرتا کہ ہر مزاج کی دوا ہر بیماری میں موثر ہو۔ اس مزاج کے مریض کو بعض دفعہ بعض اور بیماریاں ہوتی ہیں۔ تو سلفر کا مریض ہو تو سلفر دیں کچھ نرمی آجائے گی۔ کچھ زائد تکلیفیں ہٹ جائیں گی۔ جو رہ جائے گا پھر اس کا علاج آسان ہو جائے گا۔

باقی اللہ نے چاہا تو کل۔ سلام

---

# تعاقب

میرے نقش قدم ڈھونڈتے ڈھونڈتے
چل سکو تو مرے پیچھے پیچھے چلو
اپنی رفتار کو تیز کرتے رہو
تیز سے تیز تر
مجھ پہ رکھو نظر
میرے رستے میں کانٹوں کے انبار ہیں
یہ مرے آبلوں کے خریدار ہیں
مجھ سے اڑتی ہوئی دھول کو
میرے ہاتھوں سے گرتے ہوئے پھول کو
اپنی دستار میں
اپنے چہرہ کے بکھرے سے افکار میں
یوں سجالو کہ سب
دیکھ کر داد دیں
اور جیسے بھی ہو تم کو امداد دیں
میرا پختہ یقیں
میری روشن جبیں
مجھ کو مجبور کرتے ہیں اظہار پر
تم تعاقب میں ہر لحہ آگے چلو
فاصلوں کو بڑھاتے رہو
میں نہ ہاتھ آؤں گا
اور منزل کو پا جاؤں گا
ہاں مرے ساتھ چلنے کی خواہش ہے گر
آؤ آؤ مرے ہاتھ کو تھام کر
آگے بڑھتے رہو
جس بلندی کا اعزاز ہی نام ہے
اس پہ چڑھتے رہو
تم تعاقب میں کچھ بھی نہیں پاؤ گے
الٹی سیدھی لکیروں سے گھبراؤ گے

نسیم سیفی

---

# امداد طلباء

**مخیر احباب کی خدمت میں ضروری گزارش**

○ شعبہ امداد طلباء اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔ (نگران امداد طلباء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم منور احمد ضیاء سیکرٹری مال دار الفضل شرقی ربوہ کی والدہ دونوں پاؤں میں جمبل کی وجہ سے عرصہ تین ماہ سے انتہائی تکلیف میں مبتلا ہیں چلنے پھرنے سے قاصر ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ آف یزمان منڈی کا ریڈھ کی ہڈی کا آپریشن ہوا ہے۔ تکلیف جاری ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں اپنی صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم نصر اللہ خان بھٹی ہالینڈ سے لکھتے ہیں کہ ان کا بیٹا عزیزم سفیر احمد بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے احباب کرام سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح

○ عزیزہ مکرمہ عاصمہ سعید صاحبہ بنت مکرم سعید اختر چوہدری صدر حلقہ قلعہ گوجر سنگھ لاہور کا نکاح مکرم عمر فاروق صاحب ابن مکرم چوہدری احسان اللہ خان صاحب (وفات یافتہ) کینیڈا سے ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم ملک خلیل احمد اختر صاحب نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مورخہ 12 جنوری 1996ء کو پڑھا۔ اس رشتہ کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

## سانحہ ارتحال

○ مکرم منیر احمد عباسی صاحب دار العلوم غربی ربوہ سے لکھتے ہیں۔ کہ ان کی والدہ محترمہ نادرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نادر بخت عباسی صاحب مورخہ 21 دسمبر بروز جمعرات سوا چار بجے صبح حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئیں۔ ان کی عمر 66 سال تھی۔ ان کا جنازہ بیت المہدی میں بعد عشاء مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھایا اس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ جہاں قبر تیار ہونے پر مکرم عبد الودود فاروقی صاحب نے دعا کرائی۔ احباب سے موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## ربوہ میں لوڈشیڈنگ

12-15 بجے تا 12-45 بعد دوپہر

1-30 تا 2-15 بعد دوپہر

7-00 تا 7-30 رات

9-00 تا 9-30 رات

(واپڈا)

## گمشدگی رسید بکس

○ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی دو عدد رسید بکس 14393 رسید 1 تا 42 مستعمل شدہ از دار العلوم غربی ربوہ اور رسید بک نمبر 13579 رسید نمبر 1 تا 52 مستعمل شدہ از جماعت جڑانوالہ شہر گم ہو گئی ہیں۔ ان رسید بکس کے متعلق اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت مال آمد کو اطلاع دیں۔ نیز ان رسید بکس پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرمادیں۔

(ایڈیشنل ناظر مال)

## تبدیل شدہ سائیکل

○ ایک عدد سائیکل 96-1-13 کو صدر انجمن احمدیہ میں سے کوئی شخص بدل کر لے گیا ہے۔ براہ کرم جس صاحب سے یہ سائیکل بدلا ہے خاکسار سے رابطہ کر کے اپنا سائیکل لے لیں۔

حفیظ احمد ڈرائیور فضل عمر ہسپتال ربوہ

## گمشدہ بالی

○ دار الرحمت وسطی سے دار النصر غربی جاتے ہوئے ایک سونے کی بالی گر گئی ہے جس کسی کو ملے ۔ دفتر صدر صاحب عمومی میں پہنچا دیں۔

## نمایاں کامیابی

○ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری لکھتے ہیں۔

خدا کے فضل سے میری نواسی عزیزہ ثمینہ قمر بنت مکرم مقصود احمد صاحب قمر مربی سلسلہ طالبہ ماڈرن ایجوکیشن سکول امتحان پرائمری میں نمایاں کامیابی پر محکمہ تعلیم کی طرف سے "مڈل سکول سکالرشپ" کی حقدار قرار پائی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

○ مکرم محمد شریف صاحب ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں:-

میرے نواسے سمیر احمد ابن رانا محمد اشرف نے مڈل کے امتحان میں سکول میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کی ہے جس پر اسے گولڈ میڈل اور سلور میڈل دونوں ایک ساتھ دیئے گئے ہیں عزیز پبلک مڈل سکول خان گڑھ ضلع مظفر گڑھ کا طالب علم ہے۔ احباب سے عزیز کی مزید ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## قرارداد تعزیت

○ بروفات محترمہ سلمیٰ صدیقہ صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری محمد علیم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد

مجلس عاملہ انصار اللہ اسلام آباد شرقی کے ایک غیر معمولی اجلاس منعقدہ مورخہ 95-12-31 میں حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

محترمہ سلمیٰ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد علیم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد بعمر 73 سال مورخہ 95-12-29 بوقت مغرب اچانک وفات پا گئیں۔ موصوفہ بہت نیک۔ خاموش طبع اور انتہائی صابر خاتون تھیں۔ نہایت ہمدرد۔ ملنسار اور دوسروں کے دکھ درد محسوس کرنے والی سادہ طبیعت کی مالک اور انکساری کا مجسمہ تھیں۔ ہم خدا تعالیٰ کی رضا کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہوئے دلی گہرائیوں سے دست بدعا ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ محترم چوہدری محمد علیم الدین صاحب اور ان کے جملہ افراد خاندان کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم ہیں اراکین مجلس عاملہ انصار اللہ اسلام آباد شرقی

## والدین اور سیکرٹریان وقف نو توجہ فرمائیں!

○ والدین جب اپنے بچے کی منظوری کے لئے کوائف فارم بھجوائیں اور اس سے پہلے بھی ان کا کوئی بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہو تو اس کا حوالہ نمبر بھی لکھا کریں لیکن نیا شامل ہونے والا بچہ یا بچی اس حوالہ نمبر کے تحت اسی وقت شمار ہو گا جب اس کی منظوری لندن سے ہو جائے گی۔ منظوری ہونے تک نئے بچے کو پہلے بچے کے حوالہ نمبر کے تحت شمار نہیں کیا جائے گا۔ اس لئے والدین بھی منظوری ملنے تک نئے بچے کے کوائف کے ساتھ پہلے بچے کا حوالہ نمبر نہ لکھا کریں۔

سیکرٹریان وقف نو سے گزارش ہے کہ وہ سالانہ انفرادی پراگریس رپورٹ فارم وکالت وقف نو کو بھجوانے سے پہلے اس بات کی تسلی کر لیا کریں کہ کیا والدین نے تمام خانے پر کر دیئے ہیں یا نہیں اگر نہیں تو مکمل کروائیں۔ نیز بچے کا حوالہ نمبر ضرور درج کریں۔ اور وقف قبل از پیدائش یا بعد از پیدائش والا خانہ بھی ضرور پر کروائیں۔

## دوسرا عشرہ وقف جدید

○ تمام ناظمین اطفال مجالس و اضلاع سے درخواست ہے کہ 19 جنوری 96ء سے 29 جنوری 96ء دوسرا عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔

براہ کرم یہ عشرہ بھرپور طریق سے منا کر مرکز میں رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

## پتہ درکار ہے

○ مکرمہ سیدہ بی بی زینب صاحبہ زوجہ مکرم سید منصور احمد صاحب ساکن اورین ضلع مونگھ صوبہ بہار نے 1937ء کو وصیت کی۔ اگر وہ خود پڑھیں یا کسی دوست کو اس بارہ میں علم ہو تو موصیہ کا ایڈریس دفتر وصیت میں بھجوا دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

بقیہ صفحہ 1

ثابت ہوا ہو۔ کوئی دانا اس رستہ پر نہیں چلتا۔ کیا کوئی شخص ہے جو گلے پر چھری پھیر لیتا ہو۔ ہرگز نہیں۔ کیوں نہیں اس لئے کہ جانتا ہے کہ چھری پھیرنے سے گلا کٹ جائے گا۔ کوئی نہیں جو سانپ کے بچہ سے کھیلے۔ وہ جانتا ہے کہ سانپ ڈنگ مارے گا جس سے جان جائے گی کوئی انسان نہیں دیکھا ہو گا جو جنگلی شیر کے منہ میں دیدہ و دانستہ اپنا ہاتھ ڈال دے کیونکہ جانتا ہے کہ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ شیر چیر پھاڑ کر ٹکڑے کر ڈالے گا۔

مگر فتنہ کی راہ اس سے بھی زیادہ تجربہ شدہ ہے۔ سانپوں کے ڈسے ہوئے بچ جاتے ہیں شیر کے پھاڑے ہوؤں کا علاج ہو جاتا ہے۔ آگ سے سلامتی ہو جاتی ہے لیکن اگر نہیں سلامتی تو فتنہ کے بعد نہیں۔ کوئی نظیر نہیں بتلائی جا سکتی کہ فتنہ کے بعد کوئی قوم سلامت رہی ہو۔

پھر حیرت ہے باوجود یہ جانتے ہوئے کیسے لوگ فتنہ اندازی سے نہیں ڈرتے مگر حقیقت یہی ہے کہ لوگ نہیں جانتے کہ فتنہ کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ پس خوب یاد رکھو کہ فتنہ نے کسی قوم کو سلامت نہیں رکھا۔ حتیٰ کہ (دین حق) کی جو کہ آخری جماعت ہے اور جو اپنے سے پہلی تمام جماعتوں سے برگزیدہ ہے۔ وہ بھی اس کے بدنتائج سے نہ بچ سکی تو پھر ہماری جماعت (-) کیسے فتنہ کے بدنتائج سے محفوظ رہ سکتی ہے۔

پس میں ہوشیار کرتا ہوں کہ ان تمام بلاؤں اور ہلاکتوں سے بچنے کا صرف ایک ہی گر ہے۔ وہ ہے اتفاق و اتحاد۔ جب تک اتفاق و اتحاد سے رہو گے اور جب تک اسی کوشش میں رہو گے کہ کسی طرح اس راہ کو نہ چھوڑیں کوئی بڑے سے بڑا دشمن بھی فتح نہیں پا سکے گا۔ لیکن اگر یہ باتیں چلی گئیں۔ اختلاف رونما ہو گیا تو چھوٹے چھوٹے آدمی بھی تم پر غالب آ جائیں گے۔

(از خطبہ 24۔ اگست 1917ء)

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ**: 16- جنوری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 6 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 13 درجے سنٹی گریڈ

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ میں سیاسی اسلام کا قائل نہیں ہوں۔ اسلامی سیاست پر یقین رکھتا ہوں۔ اور انقلابی تبدیلیاں لانا چاہتا ہوں۔ جب میں اقتدار میں تھا تو یہی کوشش کی کہ اسلام کی خدمت کر سکوں لیکن بہت سی اسلام دشمن قوتوں کا سامنا رہا۔ وقت نہ ملنے کی وجہ سے ہمارے عزائم ادھورے رہ گئے۔ علماء کرام کی طرف سے آج پھر تحریک پاکستان والے اسی جذبے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ملی کونسل کی حمایت اس لئے کی تھی کہ اس نے حکومت کے خلاف آواز بلند کی تھی حکمرانوں سے نجات علماء کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام گھروں کے اندر بھی محفوظ نہیں۔ فرقہ واریت کا بازار گرم ہے۔ اخبارات میں قتل' ڈکیتیوں' چوری اور فرقہ واریت کی خبروں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ امن تباہ ہو چکا ہے عوام عدم تحفظ کا شکار ہو گئے ہیں۔ انہوں نے یہ باتیں علماء مشائخ کنونشن سے خطاب اور سلطان راہی کے گھر گفتگو کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے سلطان راہی کے قتل پر ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی۔

○ بھارت کشمیر پر بات چیت کے لئے تیار ہو گیا۔ بھارتی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ مذاکرات شروع ہو جائیں تو اس سے اعتماد کی فضا پیدا کرنے میں مدد ملے گی تاہم کوئی شرط نہیں لگائی جانی چاہئے۔ اس میں کشمیر پر بات چیت ہو گی۔

○ نامور شاعر شیعہ رہنما اور پیپلز پارٹی کے لیڈر پرائیڈ آف پرفارمنس کے حامل محسن نقوی کو اقبال ٹاؤن کی پر رونق مون مارکیٹ میں تھانہ کے سامنے ہزاروں لوگوں کی موجودگی میں کلاشنکوف کا برسٹ مار کر ہلاک کر دیا۔ حملہ آور نقاب پوش تھے جو واردات کے فوراً بعد فرار ہو گئے۔ مرحوم کو فوری طور پر شیخ زید ہسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن وہ راستے میں ہی دم توڑ چکے تھے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے سیاسی حل کے لئے ہم بھی مذاکرات پر تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈا اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے بھارت پر اپنا اثر رسوخ استعمال کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان افغانستان میں بھی امن چاہتا ہے مسئلہ کشمیر کے حل سے پورا خطہ تجارتی علاقہ بن جائے گا۔

○ پنجاب کے سینئر وزیر مسٹر مشتاق اعوان نے کہا ہے کہ زی ٹی وی کے انٹرویو نے نواز شریف کی حب الوطنی کا پول کھول دیا ہے۔ عالمی سطح پر بھارتی پراپیگنڈے کو تقویت پہنچائی۔ ملکی اقتصادی صورت حال اور مسئلہ کراچی پر حقائق کے منافی بیان کا مقصد غیر ملکی سرمایہ کاری رکوانا ہے کشمیر کا ذکر کرنے کی بجائے حکومت کی مخالفت کر کے انہوں نے کشمیر پر اپنے موقف کو مشکوک بنا دیا ہے۔ وہ غیر ملکی اپوزیشن لیڈروں سے سبق سیکھیں۔

○ سلطان راہی کے قاتلوں کی گرفتاری کے لئے ملک بھر میں احتجاجی واک کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ اداکار غلام محی الدین نے اپوزیشن سے تعاون کی اپیل کی ہے جس کے جواب میں مسٹر نواز شریف نے کہا کہ ہمارے کارکن بھی واک میں حصہ لیں گے۔

○ انگریزی روزنامہ دی نیشن کے ایڈیٹر مسٹر عارف نظامی نے کہا ہے کہ اخبارات کو مذہبی و سیاسی جماعتوں کے دباؤ کا سامنا ہے۔ امریکن سینٹر میں میڈیا ورکشاپ کے پہلے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو معلومات جمع کرنے کے لئے محنت کرنی چاہئے۔

○ اوکاڑہ میں حضرت کرمانوالہ شاپ سے ملحقہ جی ٹی روڈ پر واقع دو ہوٹلوں پر مسلح ڈاکوؤں نے حملہ کیا اور داخل ہوتے ہی گاہکوں اور مالکان کو یرغمال بنا لیا اور گاہکوں سے ہزاروں روپے کی نقدی اور قیمتی گھڑیاں چھین لیں۔ لوگوں نے بھی ڈاکوؤں پر جوابی حملہ کیا جس سے ہوٹلوں میں گھمسان کی جنگ شروع ہو گئی۔ ایک ڈاکو زخمی ہو گیا۔ ڈاکو اپنے زخمی ساتھی کو ہمراہ لے کر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔

○ دس ہزار روپے کے انعامی بانڈ کی فروخت بند کر دی گئی۔

○ ہائی کورٹ نے تاج کمپنی کے متاثرین کو ادائیگی کا حکم دے دیا ہے۔

○ وزیر اعظم نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف خان نکئی کو ہدایت کی ہے کہ غلط حرکتیں کرنے والے سرکاری ارکان اسمبلی کے خلاف کارروائی کریں۔ غلط اور غیر قانونی کاموں پر بے نظیر نے نوٹس لیا۔ جو سرکاری ارکان ایسی حرکتوں کے مرتکب پائے جائیں ان کے حکومتی عہدے واپس لے لئے جائیں گے۔ خفیہ اداروں نے ارکان اسمبلی کی مصروفیات کی جاسوسی شروع کر دی ہے۔

○ کینیڈا پاکستان میں دو ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا معاہدوں اور میموز آف انڈر سٹینڈنگ (ایم او یوز) پر دستخط کر دیئے گئے ہیں۔ تقریب میں دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم بھی موجود تھے۔ انرجی' ٹرانسمشن لائن اور طیاروں کی اوورہالنگ میں سرمایہ کاری کی جائے گی۔

○ ایٹمی توانائی کی دوڑ میں پاکستان اگلی صدی میں بھی پیچھے ہی رہے گا۔ جاپان بھارت اور چین کی نیوکلیئر پاور کی پیداوار 80 سے 120 فیصد بڑھی ہے۔ جبکہ پاکستان کی نیوکلیئر پیداوار میں معمولی اضافہ ہوا ہے۔ جنوبی ایشیا میں پاکستان کی نیوکلیئر پیداوار سب سے کم ہے۔ بھارت نیوکلیئر پروگرام میں مزید توسیع کر رہا ہے۔

○ وزیر اعلیٰ سندھ سید عبداللہ شاہ کے بھائی کے قاتل کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ملزم کا تعلق ایم کیو ایم سے ہے۔ ڈی آئی جی کراچی نے بتایا ہے کہ اس کا دو سرکاری عمارتیں اڑانے کا بھی پروگرام تھا۔ یہ شخص دو پولیس اہلکاروں کے قتل میں بھی ملوث ہے۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ بیرونی سرمایہ کاری پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مکمل مفاہمت ہے۔ پاکستان غیر ملکی سرمایہ کاری کے لئے محفوظ ترین منڈی ہے۔ ہم نے بے شمار مراعات کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوا ہے۔ بجٹ کا خسارہ کم ہوا ہے۔ لوڈشیڈنگ اب ختم ہو جائے گی۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف نکئی نے کہا ہے کہ ملازمتیں میرٹ پر دیں۔ الزام لگانے والوں کو اڑا کر رکھ دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر نواز شریف کی جگہ میں ہوتا تو صدر کے بیٹے کی شادی پر خود جاتا۔ اگر اپوزیشن لیڈر نے بلایا تب بھی میں جاؤں گا۔

○ کراچی میں دہشت گردی کے واقعات میں 3۔ افراد کو ہلاک کر دیا گیا۔ دو کو اغوا کرنے کے بعد گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا۔

○ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کو طلباء کے دو گروہوں کے درمیان تصادم کے بعد بند کر دیا گیا ہے۔ ایک طالب زخمی ہوا۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ کرکٹ بورڈ ورلڈ کپ کی آمدنی سے ہمیں بھی حصہ دے۔ خرچ ہم کریں اور آمدنی کرکٹ بورڈ والے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے برہمی سے کہا جس افسر نے قذافی سٹیڈیم میں میرا انکلوژر ختم کیا ہے اس کا نام مجھے بتایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں اسے سبق سکھا دوں گا۔

○ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر محمد اکرم شیخ نے کہا ہے کہ عدلیہ میں ایڈہاک ازم ملکی سلامتی کے لئے زہر قاتل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس جج کو چیف جسٹس بنایا گیا اب اسے بھی ہراساں کیا جا رہا ہے۔ پیرزادہ نے کیس میں وکیل بننے سے انکار کیا تو ان کے خلاف کیس کھلوا دیئے گئے۔

○ بھارت کے آرمی ڈے کے موقع پر پرتھوی میزائل اور ارجن ٹینک کی نمائش کی گئی۔ یہ میزائل ڈیڑھ سے اڑھائی سو کلومیٹر دور تک راکٹ پھینک سکتا ہے۔

○ کینیڈا کے وزیر اعظم نے جو آجکل پاکستان کے دورے پر ہیں بامقصد اصلاحات پر وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کو سلام پیش کیا ہے۔

○ دو امریکی خلا بازوں نے خلا میں ساڑھے چھ گھنٹے چہل قدمی کی۔

○ کراچی کے ضلع جنوبی میں عدلیہ کو انتظامیہ سے الگ کر دیا گیا ہے۔

○ روسی اور چیچنیوں کے درمیان مذاکرات ناکام ہونے پر روسیوں اور چیچن فوجوں میں لڑائی شروع ہو گئی ہے۔

○ شورکوٹ میں دہشت گردی کے خلاف چوتھے دن بھی ہڑتال رہی۔

○ ٹریڈ ڈپلومیسی کے نکتہ نظر سے طالبان کو خوش کرنے کے لئے پاکستان افغانستان میں ریلوے لائن بچھائے گا۔ اس کے علاوہ پاکستان سات ہزار افغان عازمین حج کو سفری دستاویزات بھی فراہم کرے گا۔

قیمتی، جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
انوار گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون: 487

• بہترین میٹیریل • شاندار رزلٹ • بعد از فروخت سروس • بیرون ربوہ کیلئے خصوصی رعائیت
ہماری ترجیحات میں شامل ہیں

الطاہر سیٹلائٹ سسٹم
اقصیٰ روڈ بوٹا مارکیٹ ربوہ
EX: 211806 :فون

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
○ ہمدردانہ مشورہ ○ کامیاب علاج
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون (04524) 212434